

# National Curriculum of Pakistan 2022-23

## ٹریننگ آف ٹرینرز (TOT) جزل

دستی کتاب برائے شرکت کنندہ



**NATIONAL CURRICULUM COUNCIL (NCC) SECRETARIAT**  
MINISTRY OF FEDERAL EDUCATION AND PROFESSIONAL TRAINING  
GOVERNMENT OF PAKISTAN



حکومت پاکستان  
تربیت دہندگان کی تربیت  
جنرل

دستی کتاب برائے شرکت کنندہ

پورا نام: \_\_\_\_\_

سکول کا نام: \_\_\_\_\_

مضمون: \_\_\_\_\_

جماعت / گریڈ لیول: \_\_\_\_\_

شہر / ڈویژن / کلسٹر: \_\_\_\_\_

ٹریننگ کی تاریخ: \_\_\_\_\_

## فہرست عنوانات

4	ذاتی مقصد کا تعین
5	یونٹ 1: ایڈز راز گوئی
5	مقاصد
5	ویبہ آگت
5	ٹریٹنگ ٹوٹس
6	خود مکاری کے سوالات
8	یونٹ 2: ایکٹو لرننگ
8	مقاصد
8	ویبہ آگت
8	ٹریٹنگ ٹوٹس
10	خود مکاری کے سوالات
13	یونٹ 3: بلوم کی درجہ بندی
13	مقاصد
13	ویبہ آگت
13	ٹریٹنگ ٹوٹس
14	خود مکاری کے سوالات
16	یونٹ 4: سبق کی منصوبہ بندی
16	مقاصد
16	ویبہ آگت
16	ٹریٹنگ ٹوٹس
17	خود مکاری کے سوالات
20	یونٹ 5: مکالمے تخلیق
20	مقاصد
20	ویبہ آگت
20	ٹریٹنگ ٹوٹس
21	خود مکاری کے سوالات
24	یونٹ 6: ٹریٹنگ ٹولز
24	مقاصد
24	ویبہ آگت
24	ٹریٹنگ ٹوٹس
25	خود مکاری کے سوالات
27	تربیتی مشاہدات کے رہنما خطوط
28	تربیتی مشاہدے کے نوٹس
32	ایکٹیو 7: تہذیبی سوچ
32	مقاصد
32	ویبہ آگت
32	ٹریٹنگ ٹوٹس
34	خود مکاری کے سوالات
35	دیکھیں لیجان
37	وساگی کی - غارش

اس دستی کتاب (Hand Book) کو تربیت نامہ (Training log) کے طور پر استعمال کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ ٹریننگ کے دوران اہم نکات کو نوٹ کیا جاسکے یا شرکاء کو خود عکاسی / غور و غوض کی مشق میں شامل کیا جاسکے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اس ہینڈ بک میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں:

- یونٹ پلانر: ہر یونٹ کے مواد اور ہینڈ آؤٹس کا واضح خاکہ فراہم کرنا۔
- ذاتی اہداف کا تعین: ٹریننگ کے آغاز میں ذاتی ہدف کا تعین سمیت کا احساس، حوصلہ افزائی اور توجہ فراہم کرے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ شرکاء سیکھنے کے عمل میں فعال طور پر مصروف ہیں اور نئے سیکھے گئے علم اور مہارتوں کو مؤثر طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں۔
- یونٹ کی تفصیلات: ہر یونٹ کے مقاصد اور مطلوبہ ہینڈ آؤٹ۔
- ہر یونٹ کے لیے خود عکاسی کے سوالات: یہ خود عکاسی کے سوالات شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ بطور ٹرینر اپنے کردار کے بارے میں تنقیدی انداز میں سوچیں، اپنی قوتوں کو پہچانیں، اور بہتری کے ایز یاز کی نشاندہی کریں۔ باقاعدگی سے خود عکاسی میں مشغول ہونے سے انہیں ایک ٹرینر کے طور پر اپنے کردار میں زیادہ موثر اور پراعتماد بننے میں مدد ملے گی۔
- ایکشن پلان: ٹریننگ کے اختتام پر ایک ایکشن پلان فراہم کرنے کا مقصد شرکاء کو تربیتی پروگرام کے دوران حاصل کردہ علم اور ہنر کو ان کے سیکھنے کو لاگو کرنے اور اطلاق کرنے کے لیے ایک ٹھوس اور ذاتی نوعیت کے روڈ میپ کے ساتھ باختیار بنانا ہے۔
- ٹریننگ نوٹس: ایک خالی جگہ فراہم کی جاتی ہے جسے شرکاء ٹریننگ کے دوران اہم نکات کے نوٹ لینے کے لیے آزادانہ طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔
- ریسورسز/وسائل کی سفارش: شرکاء مستقبل کے استعمال اور خود سیکھنے کے لیے ٹرینرز یا ساتھیوں کے تجویز کردہ تمام اضافی ریسورسز/وسائل کی فہرست بنا سکتے ہیں۔

### ذاتی مقصد کا تعین:

ٹریننگ شروع کرنے سے پہلے، ایک ذاتی ترقی کا ہدف بطور ٹرینر مقرر کریں جسے آپ ان ٹریننگ سیشنز کے دوران حاصل کرنا چاہیں گے۔





## یونٹ 1: اینڈراگوچی

### مقاصد

یونٹ 1 کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہو جائیں گے:

- **Pedagogy** اور **Andragogy** کے درمیان فرق کریں۔
- **Pedagogy**، **Andragogy** اور **Heutagogy** کے اصولوں کو سمجھنا
- تعلیم بالغاں کے پیرامیٹرز پر بحث اور تجزیہ کریں اور ایک سہولت کار کے کردار کو نمایاں کریں
- لرننگ ماڈلز کا اطلاق کریں۔

### ہینڈ آؤٹس

براہ کرم اس یونٹ کے لیے درج ذیل ہینڈ آؤٹ کو دیکھیں:

- ہو مین بنگو (Human Bingo)
- جگ سا (Jigsaw Reading)

### ٹریڈنگ نوٹس

( براہ کرم اہم نکات کو نوٹ کرنے کے لیے اس جگہ کا استعمال کریں )



### خود عکاسی کے سوالات

سیشن سے اہم نکات کیا تھے؟ (اس ٹریننگ سیشن میں شامل اہم تصورات، تکنیکوں، یا حکمت عملیوں پر غور کریں۔ ان سب سے اہم بصیرت یا سیکھنے کی نشاندہی کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی مستقبل کی تربیتی کوششوں پر مثبت اثر ڈالیں گی۔)

میں نے اپنے آپ کو اس سیشن کے دوران بطور ایک شریک مؤثر طریقے سے کیسے مشغول رہا؟ (شرکاء کو سیکھنے کے عمل میں مشغول رکھنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں اور سرگرمیوں پر غور کریں۔ اندازہ لگائیں کہ کون سے طریقہ کار نے اچھا کام کیا اور آپ اپنے ٹریننگ سیشنوں میں ان کا اطلاق کیسے کر سکتے ہیں۔)



ٹریننگ آف ٹرینرز (TOT) میں اپنے تجربے کے نتیجے میں آپ اسی ٹریننگ سیشن کو مختلف طریقے سے کیسے چلائیں گے؟ شرکاء کے سیکھنے کے تجربے پر مجموعی تاثیر اور اثر کو بڑھانے کے لیے مواد، تزیین، اور مشغولیت کی حکمت عملیوں کے لحاظ سے آپ جو تبدیلیاں کریں گے ان پر غور کریں۔





## یونٹ 2: فعال تعلم / ایکٹو لرننگ

### مقاصد

اس یونٹ کے اختتام تک، شرکاء اس قابل ہو جائیں گے:

- ایکٹو لرننگ / فعال سیکھنے کے تصور کو سمجھیں۔
- ایکٹو لرننگ / فعال سیکھنے کی حکمت عملیوں کو دریافت کریں۔
- عملی طور پر ایکٹو لرننگ / فعال سیکھنے کی حکمت عملیوں کا اطلاق کریں۔

### ہینڈ آؤٹس

براہ کرم اس سیشن کے لیے درج ذیل ہینڈ آؤٹ کو غور سے دیکھیں:

- بلوم کی درجہ بندی کا اطلاق
- ٹاسک 5- ٹول کٹ

### ٹریٹنگ نوٹس

(براہ کرم اہم نکات کو نوٹ کرنے کے لیے اس جگہ کا استعمال کریں)





## خود عکاسی کے سوالات

سیشن سے اہم نکات کیا تھے؟ (اس ٹریننگ سیشن میں شامل اہم تصورات، تکنیکیں، یا حکمت عملیوں پر غور کریں۔ ان سب سے اہم بصیرت یا سیکھنے کی نشاندہی کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی مستقبل کی تربیتی کوششوں پر مثبت اثر ڈالیں گی۔)



.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

میں اس سیشن کے دوران ایک شریک کے طور پر اپنے آپ کو مؤثر طریقے سے کیسے مشغول رہا؟ (شرکاء کو سیکھنے کے عمل میں مشغول رکھنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں اور سرگرمیوں پر غور کریں۔ اندازہ لگائیں کہ کون سے طریقہ کار نے اچھا کام کیا اور آپ اپنے ٹریننگ سیشنوں میں ان کا اطلاق کیسے کر سکتے ہیں۔)



.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....



ٹریننگ آف ٹرینرز (TOT) میں اپنے تجربے کے نتیجے میں آپ ایک ایسے ہی ٹریننگ سیشن کو مختلف طریقے سے کیسے چلائیں گے؟ شرکاء کے سیکھنے کے تجربے پر مجموعی تاثیر اور اثر کو بڑھانے کے لیے مواد، ترسیل، اور مشغولیت کی حکمت عملیوں کے لحاظ سے آپ جو تبدیلیاں کریں گے ان پر غور کریں۔





### یونٹ 3: بلوم کی درجہ بندی

#### مقاصد

اس یونٹ کے اختتام تک، شرکاء اس قابل ہو جائیں گے:

- بلوم کی درجہ بندی کے بنیادی تصورات کو سمجھیں، بشمول اس کی درجہ بندی کی ساخت اور مختلف علمی سطح
- علمی سطحوں اور وہ ایک دوسرے پر کیسے استوار ہوتی ہیں کے درمیان تعلقات کا تجزیہ کریں۔
- مختلف تعلیمی کاموں اور جائزہ جات / تشخیصات کے لیے سیکھنے کے مقاصد اور سرگرمیوں کی درجہ بندی کرنے اور تخلیق کرنے کے لیے بلوم کی درجہ بندی کا اطلاق کریں۔

#### ہینڈ آؤٹس

براہ کرم اس سیشن کے لیے درج ذیل ہینڈ آؤٹ سے رجوع کریں:

- ٹاسک 2 A: سادہ سے پیچیدہ
- بلوم کی ٹیکساٹومی کارڈنگ ہینڈ آؤٹ

#### ٹریڈنگ نوٹس

(براہ کرم اہم نکات کو نوٹ کرنے کے لیے اس جگہ کا استعمال کریں)



### خود کا سی کے سوالات

سیشن سے اہم نکات کیا تھے؟ (اس ٹریننگ سیشن میں شامل اہم تصورات، تکنیکوں، یا حکمت عملیوں پر غور کریں۔ ان سب سے اہم بصیرت یا سیکھنے کی نشاندہی کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی مستقبل کی تربیتی کوششوں پر مثبت اثر ڈالیں گی۔)







میں اس سیشن کے دوران ایک شریک کے طور پر مؤثر طریقے سے کیسے مشغول رہا؟ (شرکاء کو سیکھنے کے عمل میں مشغول رکھنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں اور سرگرمیوں پر غور کریں۔ اندازہ لگائیں کہ کون سے طریقہ کار نے اچھا کام کیا اور آپ اپنے ٹریننگ سیشنوں میں ان کا اطلاق کیسے کر سکتے ہیں۔)



ٹرینگ آف ٹریزرز (TOT) میں اپنے تجربے کے نتیجے میں آپ ایک ایسے ہی ٹرینگ سیشن کو مختلف طریقے سے کیسے چلائیں گے؟ شرکاء کے سیکھنے کے تجربے پر مجموعی تاثیر اور اثر کو بڑھانے کے لیے مواد، ترسیل، اور مشغولیت کی حکمت عملیوں کے لحاظ سے آپ جو تہدیلیاں کریں گے ان پر غور کریں۔



#### یونٹ 4: سبق کی منصوبہ بندی

##### مقاصد

اس یونٹ کے اختتام تک، شرکاء اس قابل ہو جائیں گے:

- طالب علم کے سیکھنے کے نتائج کو بہتر بنانے اور کلاس روم کے ایک اچھی طرح سے منظم اور پرکشش ماحول کو فروغ دینے کے لیے موثر سبق کی منصوبہ بندی کی اہمیت کو پہچانیں۔
- ایک جامع سبق کے منصوبے کے اجزاء سے واقف ہوں۔
- واضح اور قابل پیمائش سیکھنے کے مقاصد کو تخلیق کرنے میں مہارت پیدا کریں۔

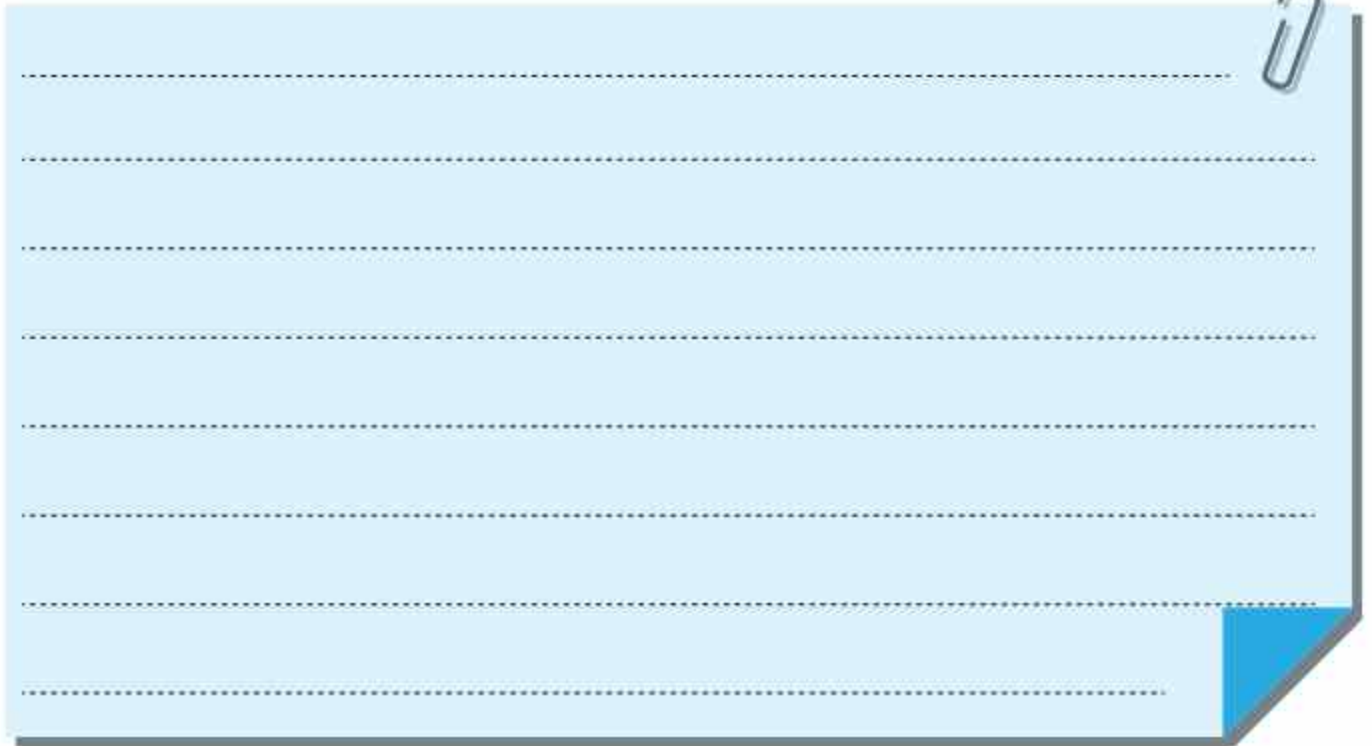
##### ہینڈ آؤٹس

براہ کرم اس سیشن کے لیے درج ذیل ہینڈ آؤٹ سے رجوع کریں:

- سبق کی منصوبہ بندی کے اجزاء کو ان کی جگہ پر رکھنے کا ناسک
- مضمون کے لحاظ سے نمونہ جاتی سبق کے منصوبے۔ انگریزی، اردو، سائنس اور کمپیوٹر سائنس

### ٹریڈنگ نوٹس

(براہ کرم اہم نکات کو نوٹ کرنے کے لیے اس جگہ کا استعمال کریں)



### خود عکاسی کے سوالات

سیشن سے اہم نکات کیا تھے؟ (اس ٹریڈنگ سیشن میں شامل اہم تصورات، تکنیکیں، یا حکمت عملیوں پر غور کریں۔ ان سب سے اہم بصیرت یا سیکھنے کی نشاندہی کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی مستقبل کی تربیتی کوششوں پر مثبت اثر ڈالیں گی۔)



میں اس سیشن کے دوران ایک شریک کے طور پر مؤثر طریقے سے کیسے مشغول رہا؟ (شرکاء کو سیکھنے کے عمل میں مشغول رکھنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں اور سرگرمیوں پر غور کریں۔ اندازہ لگائیں کہ کون سے طریقہ کار نے اچھا کام کیا اور آپ اپنے ٹریننگ سیشنوں میں ان کا اطلاق کیسے کر سکتے ہیں۔)



ٹریننگ آف ٹرینرز (TOT) میں اپنے تجربے کے نتیجے میں آپ ایک ایسے ہی ٹریننگ سیشن کو مختلف طریقے سے کیسے چلائیں گے؟ شرکاء کے سیکھنے کے تجربے پر مجموعی تاثیر اور اثر کو بڑھانے کے لیے مواد، ترسیل، اور مشغولیت کی حکمت عملیوں کے لحاظ سے آپ جو تبدیلیاں کریں گے ان پر غور کریں۔



## یونٹ 5: عکاسی کے طریقے

### مقاصد

اس یونٹ کے اختتام تک، شرکاء اس قابل ہو جائیں گے:

- عکاسی کی مشق کے تصور اور اہمیت کو سمجھیں۔
- عکاسی کی مشق کے مختلف ماڈلز اور فریم ورک دریافت کریں۔
- شواہد اکٹھا کریں اور ان کا تجزیہ کریں۔
- حیدرآباد کے ٹریننگ لے آؤٹ میں ان کو دی تعاون پر مبنی عکاسی کی تعریف کریں۔

### بینڈ آؤٹس

براہ کرم اس سیشن کے لیے درج ذیل بینڈ آؤٹ سے رجوع کریں:

- بروک فیلڈ کی عکاسی کے لینس
- رولف کا عکاسی کا ماڈل
- شون ریفلیکٹیو پریکٹس

### ٹریننگ نوٹس

(براہ کرم اہم نکات کو نوٹ کرنے کے لیے اس جگہ کا استعمال کریں)





## خود عکاسی کے سوالات

سیشن سے اہم نکات کیا تھے؟ (اس ٹریننگ سیشن میں شامل اہم تصورات، تکنیکوں، یا حکمت عملیوں پر غور کریں۔ ان سب سے اہم بصیرت یا سیکھنے کی نشاندہی کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی مستقبل کی تربیتی کوششوں پر مثبت اثر ڈالیں گی۔)



میں اس سیشن کے دوران ایک شریک کے طور پر مؤثر طریقے سے کیسے مشغول رہا؟ (شرکاء کو سیکھنے کے عمل میں مشغول رکھنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں اور سرگرمیوں پر غور کریں۔ اندازہ لگائیں کہ کون سے طریقہ کار نے اچھا کام کیا اور آپ اپنے ٹریننگ سیشنوں میں ان کا اطلاق کیسے کر سکتے ہیں۔)



ٹریننگ آف ٹرینرز (TOT) میں اپنے تجربے کے نتیجے میں آپ ایک ایسے ہی ٹریننگ سیشن کو مختلف طریقے سے کیسے چلائیں گے؟ شرکاء کے سیکھنے کے تجربے پر مجموعی تاثیر اور اثر کو بڑھانے کے لیے مواد، ترسیل، اور مشغولیت کی حکمت عملیوں کے لحاظ سے آپ جو تبدیلیاں کریں گے ان پر غور کریں۔



## یونٹ 6: ٹریننگ ٹول کٹ

### مقاصد

اس یونٹ کے اختتام تک، شرکاء اس قابل ہو جائیں گے:

- موثر ابلاغ اور پیشکش کی مہارتوں کی شناخت اور تجزیہ کریں، جیسے فعال سننا، واضح بیان، اور غیر زبانی ابلاغ کے طریقے۔
- کچھ تربیتی مواد کو ڈیزائن اور تیار کریں جیسے، بینڈ آؤٹ، بصری معاونات، اور ڈیجیٹل ریسورسز، جو سیکھنے کو بڑھائیں اور تربیتی مقاصد کی حمایت کریں۔
- گروپ ڈسکشن کو سہولت دینے اور ٹریننگ سیشن کے دوران مشکل صورت حال سے نمٹنے کے لیے تکنیک حاصل کریں اور ان پر عمل کریں۔

### بینڈ آؤٹس

اس سیشن کے لیے کوئی بینڈ آؤٹ نہیں ہے۔

### ٹریننگ نوٹس

(براہ کرم اہم نکات کو نوٹ کرنے کے لیے اس جگہ کا استعمال کریں)



## خود عکاسی کے سوالات

سیشن سے اہم نکات کیا تھے؟ (اس ٹریننگ سیشن میں شامل اہم تصورات، تکنیکوں، یا حکمت عملیوں پر غور کریں۔ ان سب سے اہم بصیرت یا سیکھنے کی نشاندہی کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی مستقبل کی تربیتی کوششوں پر مثبت اثر ڈالیں گی۔)



میں اس سیشن کے دوران ایک شریک کے طور پر مؤثر طریقے سے کیسے مشغول رہا؟ (شرکاء کو سیکھنے کے عمل میں مشغول رکھنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں اور سرگرمیوں پر غور کریں۔ اندازہ لگائیں کہ کون سے طریقہ کار نے اچھا کام کیا اور آپ اپنے ٹریننگ سیشنوں میں ان کا اطلاق کیسے کر سکتے ہیں۔)



ٹریننگ آف ٹرینرز (TOT) میں اپنے تجربے کے نتیجے میں آپ ایک ایسے ہی ٹریننگ سیشن کو مختلف طریقے سے کیسے چلائیں گے؟ شرکاء کے سیکھنے کے تجربے پر مجموعی تاثیر اور اثر کو بڑھانے کے لیے مواد، ترسیل، اور مشغولیت کی حکمت عملیوں کے لحاظ سے آپ جو تبدیلیاں کریں گے ان پر غور کریں۔





## تربیتی مشاہدات کے رہنما خطوط

ٹریننگ سیشن کا مشاہدہ کرتے وقت، خواہ وہ کلاس روم ہو، کام کی جگہ ہو، یا کسی اور قسم کی تعلیمی یا ترقیاتی سیشن ہو، مبصر کے لیے قیمتی فیڈ بیک اور بصیرت فراہم کرنے کے لیے مخصوص عناصر پر توجہ مرکوز کرنا اہم ہے۔ تربیتی مبصر کے لیے پانچ ضروری باتیں جو سیشن کے مشاہدے کے دوران ذہن میں رکھیں:

### 1. سیکھنے کے مقاصد اور اہداف:

- تربیت کے مطلوبہ نتائج اور اہداف کو سمجھیں۔ سیشن کے دوران شرکاء سے کیا سیکھنے یا حاصل کرنے کی توقع ہے؟ اور اس بات کا اندازہ لگائیں کہ آیا سیشن کا مواد ان مقاصد کے مطابق ہے اور اگر ٹرینران کو شرکاء تک مؤثر طریقے سے پہنچاتا ہے۔

### 2. شرکاء کی مصروفیت اور تعامل:

- مشاہدہ کریں کہ شرکاء تربیت میں کس طرح مصروف ہیں۔ کیا وہ فعال طور پر حصہ لے رہے ہیں، سوالات پوچھ رہے ہیں، اور تجربات کا اشتراک کر رہے ہیں؟
- ٹرینرز اور شرکاء کے درمیان اور خود شرکاء کے درمیان تعامل کی سطح کو نوٹ کریں۔ مؤثر تربیت میں اکثر فعال مباحثے اور گروپ سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔

### 3. ٹرینرز کی ترسیل اور ابلاغ:

- ٹرینرز کی مواصلات کی مہارتوں پر توجہ دیں۔ کیا ٹرینرز صاف، واضح، اور سمجھنے میں آسان ہے؟
- ٹرینرز کی باڈی لینگویج، آواز کے لہجے، اور بصری آلات یا ٹیکنالوجی کے استعمال کا مشاہدہ کریں۔ مؤثر ٹرینرز معلومات پہنچانے کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔

### 4. مواد کی مطابقت اور ساخت:

- تربیتی مواد کی تنظیم اور ساخت کا جائزہ لیں۔ کیا یہ اچھی طرح سے منظم اور منطقی طور پر پیش کیا گیا ہے؟
- غور کریں کہ آیا مواد شرکاء کی ضروریات سے متعلق ہے اور اگر یہ ان کے سوالات اور خدشات کو دور کرتا ہے۔

### 5. جانچ/جائزہ/تفصیل اور فیڈ بیک/رائے:

- ٹریننگ سیشن میں جانچ/تفصیل اور فیڈ بیک کے طریقے تلاش کریں۔ کیا شرکاء کے لیے اپنی سمجھ یا مہارت کا مظاہرہ کرنے کے مواقع موجود ہیں؟
- اس بات کا اندازہ لگائیں کہ ٹرینرز کس طرح شرکاء کو فیڈ بیک فراہم کرتا ہے اور آیا یہ تعمیری اور معاون ہے۔



ان ضروری چیزوں کے علاوہ، مبصر کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ معروضی رہے، مکمل نوٹس لے، اور مشاہدے کے بعد تعمیری فیڈ بیک فراہم کرنے کے لیے تیار رہے۔ ٹریننگ کے مشاہدے کا مقصد بہتری کے ایریاز کی نشاندہی کرنا اور ٹرینرز اور شرکاء دونوں کی جاری ترقی میں مدد کرنا ہے۔

### ترقی مشاہدے کے نوٹس

براہ کرم اس جگہ کو اپنے ساتھیوں کے ذریعہ منعقد کیے گئے ٹریننگ سیشنوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے استعمال کریں۔







## یونٹ 7: تنقیدی سوچ

مقاصد

اس یونٹ کے اختتام تک، شرکاء اس قابل ہو جائیں گے:

- تنقیدی سوچ کی افادیت اور اہمیت کا تجزیہ کریں۔
- چند تنقیدی سوچ کی حکمت عملیوں کو دریافت کریں اور ان کا تجزیہ کریں۔
- آزادانہ تعلم / سیکھنے کو فروغ دینے میں تنقیدی سوچ کی مختلف حکمت عملیوں کی اہمیت کا جائزہ لیں۔
- تجویز کریں کہ وہ کب، کہاں اور کیسے تنقیدی سوچ سے سیکھنے کی مہارتیں استعمال کر سکتے ہیں۔

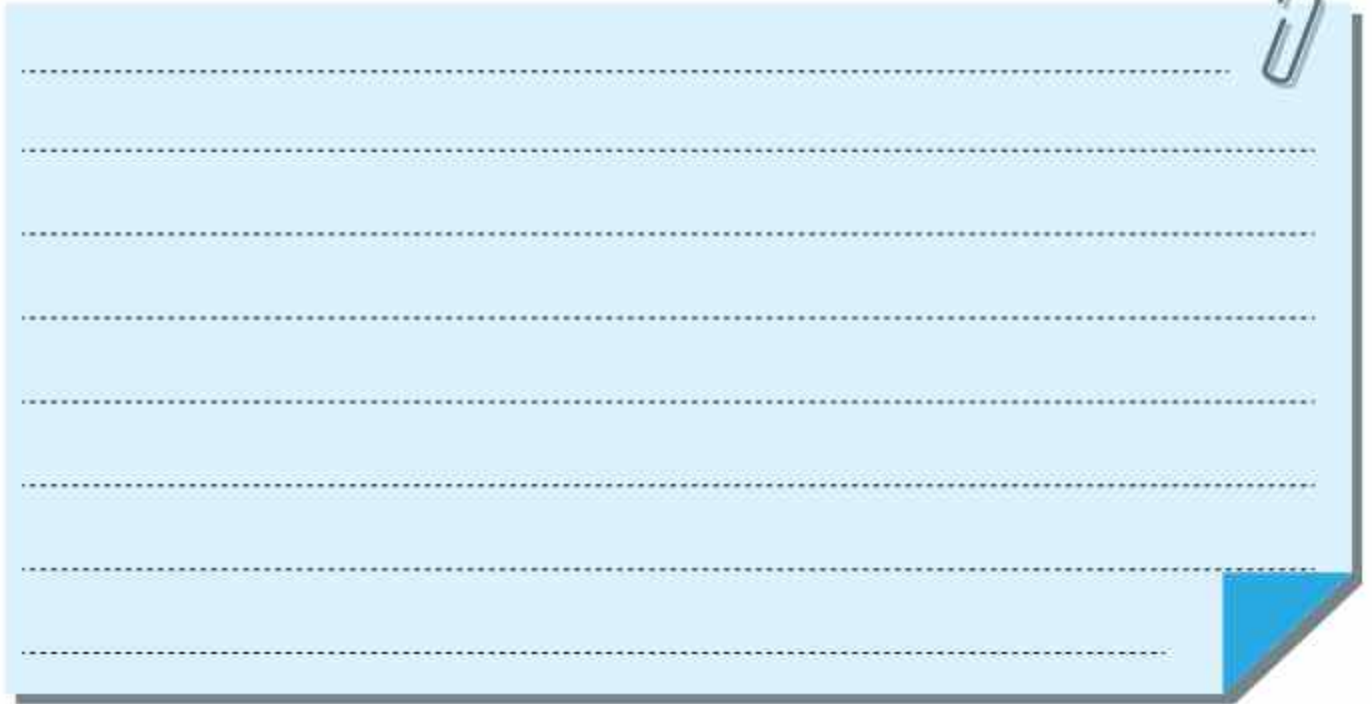
### ہینڈ آؤٹس

براہ کرم اس سیشن کے لیے درج ذیل ہینڈ آؤٹ سے رجوع کریں:

- تنقیدی سوچ ڈائمنڈ 9 (CT Diamond 9)
- بامعنی مصروفیت کے لیے موثر سوالات
- بازیافت ٹیچنگ گروڈ

### ٹریٹنگ نوٹس

(براہ کرم اہم نکات کو نوٹ کرنے کے لیے اس جگہ کا استعمال کریں)





.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

### خود عکاسی کے سوالات

سیشن سے اہم نکات کیا تھے؟ (اس ٹریننگ سیشن میں شامل اہم تصورات، تکنیکوں، یا حکمت عملیوں پر غور کریں۔ ان سب سے اہم بصیرت یا سیکھنے کی نشاندہی کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی مستقبل کی تربیتی کوششوں پر مثبت اثر ڈالیں گی۔)



.....

.....

.....

.....

.....

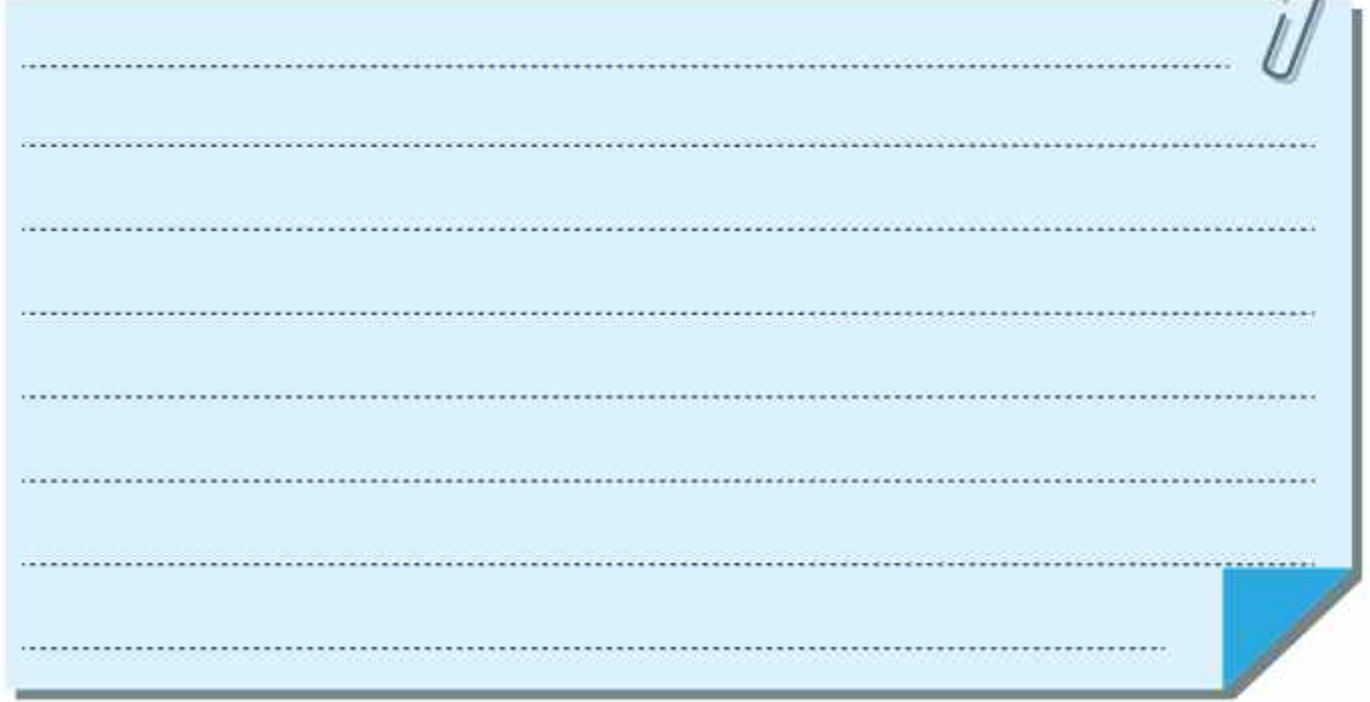
.....

.....

.....

.....

میں اس سیشن کے دوران ایک شریک کے طور پر مؤثر طریقے سے کیسے مشغول رہا؟ (شرکاء کو سیکھنے کے عمل میں مشغول رکھنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں اور سرگرمیوں پر غور کریں۔ اندازہ لگائیں کہ کون سے طریقہ کار نے اچھا کام کیا اور آپ اپنے ٹریننگ سیشنوں میں ان کا اطلاق کیسے کر سکتے ہیں۔)



ٹریننگ آف ٹرینرز (TOT) میں اپنے تجربے کے نتیجے میں آپ ایک ایسے ہی ٹریننگ سیشن کو مختلف طریقے سے کیسے چلائیں گے؟ شرکاء کے سیکھنے کے تجربے پر مجموعی تاثیر اور اثر کو بڑھانے کے لیے مواد، ترسیل، اور مشغولیت کی حکمت عملیوں کے لحاظ سے آپ جو تبدیلیاں کریں گے ان پر غور کریں۔

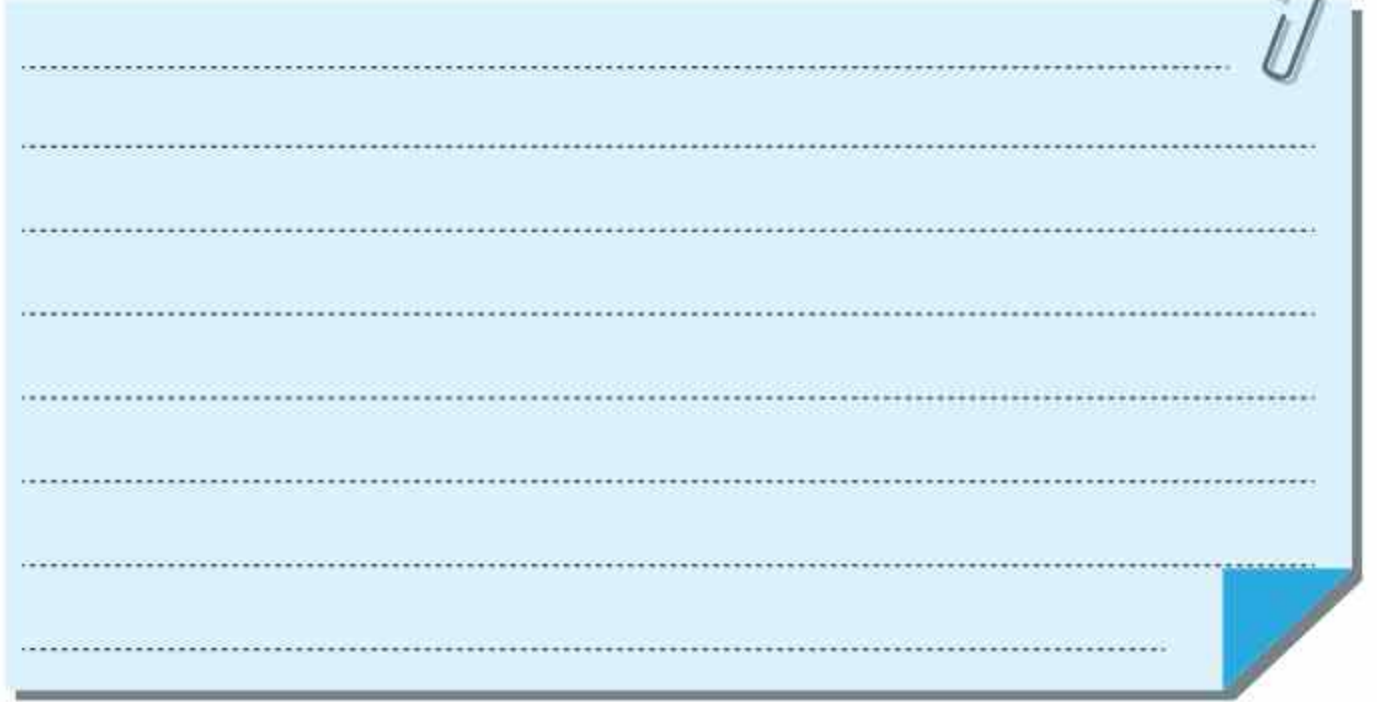




## عملی منصوبہ

براہ کرم ایک ٹرینرز کے طور پر اپنے علم اور مہارت کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کے لیے ایک ایکشن ایجنڈا کی منصوبہ بندی کریں۔

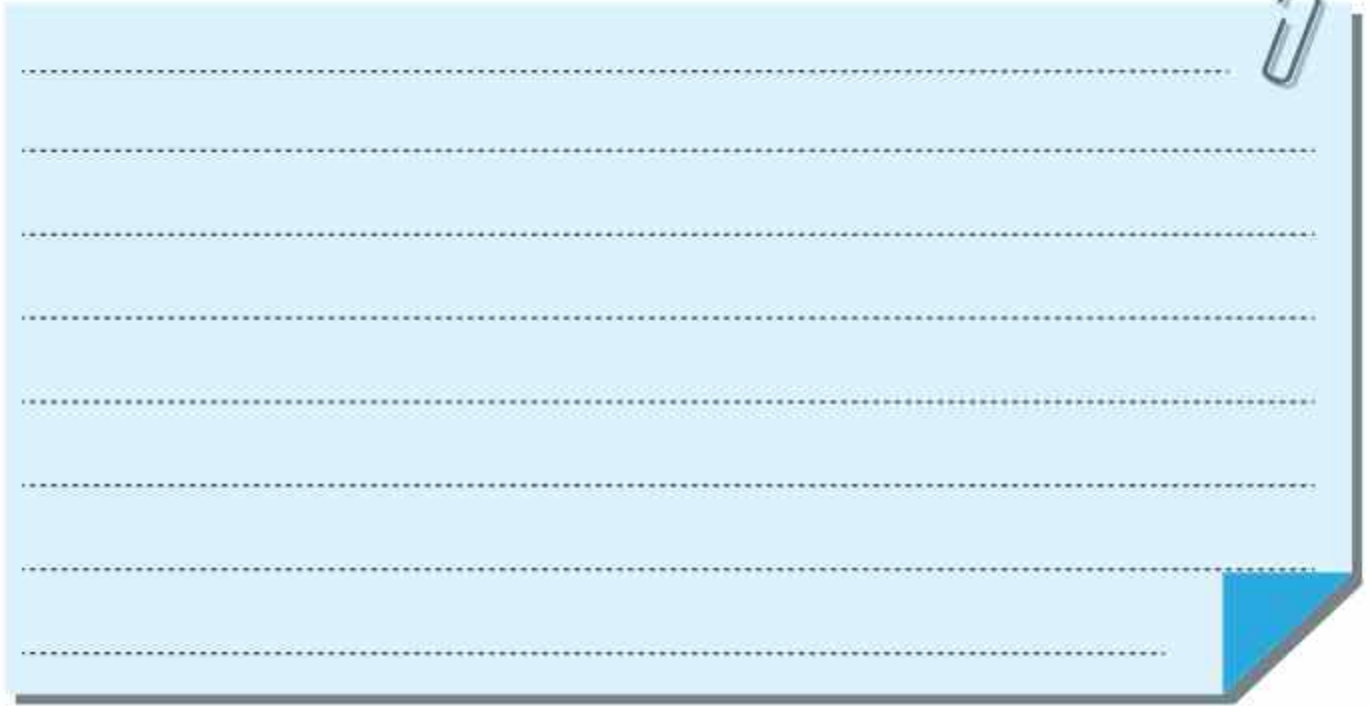
میں اس تربیت کے دوران حاصل کردہ علم اور ہنر کو کس طرح استعمال کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہوں؟



میں اپنے ٹریننگ سیشن میں ساتھیوں اور ٹرینرز سے حاصل کردہ فیڈبیک کو کن طریقوں سے شامل کر سکتا ہوں؟ (ٹریننگ آف گائیڈ ٹیچرز (TGT) کے دوران ساتھی شرکاء اور ٹرینرز سے موصول ہونے والے فیڈبیک پر غور کریں۔ تجزیہ کریں کہ آپ اس فیڈبیک کو اپنے ٹریننگ سیشن میں کیسے ضم کریں گے اور بطور ٹرینر آپ کے سیشن کی ترسیل کو بڑھانے پر اس کا کیا اثر پڑے گا۔)



میں اپنے سہولت کاری کے انداز کے کن پہلوؤں کو مزید بہتر یا ترقی دینا چاہتا ہوں؟ (ایک ٹریزر کی حیثیت سے اپنی قوتوں اور اصلاح طلب ایریا کا جائزہ لیں۔  
اپنے سہولت کاری کے انداز کے مخصوص پہلوؤں کی نشاندہی کریں جنہیں آپ بطور ٹریزر تربیت دینے کے لیے بہتر بنانا چاہتے ہیں اور آپ ایسا کرنے کا ارادہ  
کیسے رکھتے ہیں۔)



ریسورسز/وسائل کی سفارش

(اپنے ساتھی یا ٹریزر کی طرف سے تجویز کردہ علم کے مزید حصول کے لیے تمام مددگار ریسورسز/وسائل کی فہرست بنائیں)



### انس بریکر/ابتدائیہ: انسانی بنگو

متعدد گریڈ کی سطحوں پر تدریس کا تجربہ رکھتا ہے۔	گزشتہ سال ایک پروفیشنل ڈویلپمنٹ کانفرنس میں شرکت کرچکا ہے۔	روانی سے غیر ملکی زبان بولتا ہے۔	ایک سے زیادہ ممالک میں پڑھایا
ساتھیوں کے لیے پروفیشنل ڈویلپمنٹ ورکشاپ کا انعقاد یا قیادت کی ہے۔	والدین یا کمیونٹی کی شمولیت کے اقدامات کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ ہے۔	کلاس روم کے انتظام کی ایک کامیاب حکمت عملی تیار اور نافذ کی ہے۔	زیادہ ضرورت والے یا کم آمدنی والے اسکول میں پڑھانے کا تجربہ رکھتا ہے۔
ایک جامع یا خصوصی تعلیمی ماحول میں تدریس کا تجربہ رکھتا ہے۔	ابتدائی جائزہ کی حکمت عملیوں کو مؤثر طور پر استعمال کرنے کا تجربہ ہے۔	ثقافتی طور پر جوابدہ تدریسی طریقوں کو نافذ کیا ہے۔	اساتذہ کے تبادلے یا زیر تربیت ملازمت پروگرام میں حصہ لیا ہے۔
تدریس کے لئے ایک ایوارڈ یا امتیاز حاصل کیا ہے	تعلیم سے متعلق کوئی مضمون یا کتاب شائع کی ہے۔	دوسرے اساتذہ کی رہنمائی یا کوچنگ کا تجربہ ہے۔	ان کے کلاس روم میں مختلف ہدایات کو لاگو کیا ہے
اپنے کلاس روم میں پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے کو لاگو کیا ہے۔	ایک مخصوص مضمون میں مہارت حاصل ہے (مثلاً، ریاضی، سائنس)	آن لائن یا ہائبرڈ کلاسز پڑھانے کا تجربہ ہے۔	ٹیکنالوجی کو اپنی تدریس میں مؤثر طریقے سے مربوط کیا ہے۔

ٹاسک 4: جگ سا ریڈنگ/ منقسم مطالعہ Jigsaw Reading Task 4

تعلیم بالغاں بالغوں کی تعلیم	تعلیم اطفال بچوں کی تعلیم	تعلیم خود انحصار آزاد تعلیم خود انحصار /	تابع داری
بالغ خود مختار ہیں۔ وہ سیکھنے میں خود مختاری اور خود سمی کے لئے کوشش کرتے ہیں۔	سیکھنے والا ایک تابعدا ر شخصیت ہے۔ استاد اس بات کا تعین کرتا ہے کہ کیا، کیسے، اور کب کچھ سیکھا جاتا ہے۔	سیکھنے والے ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ وہ کورس کے مواد کے طور پر نئے تجربات سے سیکھنے کے امکان کی شناخت کرتے ہیں۔ وہ اپنے سیکھنے کا انتظام کرنے کے قابل ہیں۔	
بالغ اپنے اور دوسروں کے تجربات استعمال کرتے ہیں۔	سیکھنے والے کے پاس ذرائع کم ہوتے ہیں - استاد سیکھنے والے کے دماغ میں علم کو ذخیرہ کرنے کے لیے ترسیل کی تکنیک وضع کرتا ہے۔	استاد کچھ وسائل فراہم کرتا ہے، لیکن سیکھنے والا سیکھنے پر گفت و شنید کر کے راستہ طے کرتا ہے۔	سیکھنے کے ذرائع
بالغ افراد اس وقت سیکھتے ہیں جب انہیں جاننے یا زیادہ مؤثر طریقے سے انجام دینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔	اگلے سے اگلے مرحلے تک ترتیب سے سیکھتا ہے۔	ضروری نہیں کہ سیکھنا منصوبہ بند یا براہ راست ہو۔ سیکھنے کا ضرورت پر مبنی ہونا ضروری نہیں لیکن نئی صورت حال میں سیکھنے کے امکان کی پہچان کی شناخت ضروری ہے۔	سیکھنے کی وجوہات
تعلیم بالغاں کام یا مسئلہ پر مرکوز ہے۔	سیکھنا مضمون پر مرکوز ہے۔ مقررہ نصاب اور نفس مضمون کے منطق کے مطابق منصوبہ بند ترتیب پر مرکوز ہے۔	سیکھنے والے پیش قدمی کرتے ہوئے مسائل کو حل کرنے سے آگے جاسکتے ہیں۔ سیکھنے والے اپنے اور دوسروں کے تجربات اور اندرونی عوامل جیسے عکاسی، ماحولیاتی جائزہ، تجربہ، دوسروں کے ساتھ تعامل، اور فعال کے ساتھ ساتھ مسئلہ حل کرنے والا طرز عمل استعمال کرتے ہیں۔	سیکھنے کا محور

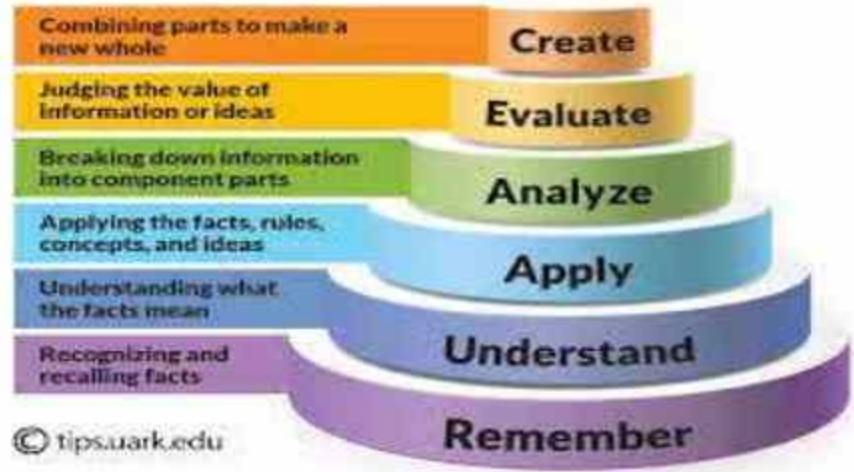


## ٹاسک 4 اے: بلوم کی ٹیکسٹنومی کا اطلاق

### تعارف

بلوم کی ٹیکسٹنومی اساتذہ کو تعلم اور جانچ کے طریقوں پر بحث اور تبادلہ کرنے کے لیے ایک مشترکہ زبان فراہم کرنے کے لیے تیار کی گئی تھی۔ ٹیکسٹنومی سے مخصوص حاصل تعلم اخذ کیے جاسکتے ہیں، اگرچہ یہ عام طور پر مختلف شعوری سطحوں پر تعلم کی جانچ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیچے دی گئی جدول ہر ادراکی/شعوری سطح کو اعلیٰ سے لے کر نچلے درجے کی سوچ کی وضاحت کرتی ہے۔

بلوم کی ٹیکسٹنومی کا استعمال کرتے ہوئے ایک معلم کا مقصد اپنے طلباء میں نچلی سطح کی علمی مہارتوں کو استوار کر کے اعلیٰ درجہ دانش/ادراک کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ رویہ جاتی اور ادراک تعلم کے نتائج اس بات کو اجاگر کرنے کے لیے دیے جاتے ہیں کہ کس طرح بلوم کی ٹیکسٹنومی کو بڑے پیمانے پر تعلیمی اہداف یا رہنما اصولوں میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ کلیدی جملے جانچ کے عمل کے دوران ان مہارتوں کا اشارہ دینے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔



### حاصل تعلم

سیکھنے کے نتائج یا حاصل تعلم وہ ہوتے ہیں جو آپ اپنے طلباء کو ایک مخصوص سبق یا زیادہ عمومی پیمانے پر پورے کورس کے نتیجے میں سکھانا چاہتے ہیں، سیکھنے کے نتائج علم، مہارتوں، یا تبدیلی کے لیے رویوں کو ہدف بناتے ہیں۔ بلوم کی ٹیکسٹنومی خاص طور پر علم میں اضافہ (شعوری ڈومین)، مہارتوں کو فروغ دینے (سائیکوموٹر ڈومین)، یا جذباتی قابلیت یا توازن (موٹر ڈومین) کو فروغ دینے کے ذریعے ان کو ہدف بناتی ہے حاصل تعلم / سیکھنے کے نتائج کی شناخت استاد کے علاوہ باہر سے کوئی شخص کر سکتا ہے، جیسے کہ ریاستی سطح پر یا محکمہ معیارات۔ ٹیکسٹنومی ان اہداف کو پورا کرنے کے لیے ذیلی اہداف اور جانچ/جائزہ کا طریقہ کار تیار کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ حاصل تعلم/سیکھنے کے نتائج اہداف ہیں، اور وہ سرگرمیاں نہیں ہیں جو ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے کی جاتی ہیں۔ نتائج کو وسیع، عالمی نتائج کے زمرہ میں شامل کیا جاسکتا ہے جن کو حاصل کرنے میں کئی سال لگ سکتے ہیں اور تعلیم کے لیے سمت فراہم کرتے ہیں، تعلیمی مقاصد جو کسی مخصوص کورس کو مکمل کرنے میں لگنے والے ہفتوں یا مہینوں میں نصاب کی تیاری کے لئے رہنمائی

کرتے ہیں، اور تدریسی اہداف جو بمشکل روزمرہ سرگرمیوں، تجربات، اور مشقوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو ایک مخصوص سبق کے منصوبے میں استعمال ہوتے ہیں۔

### ٹیکسٹنومی کے استعمالات / اطلاق

ایک بنیادی ڈھانچے کے ساتھ تسلسل کو منظم کرنے کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرنے کے لیے ٹیکسٹنومیز تیار کی گئی ہیں۔ بلوم کی ٹیکسٹنومی بنیادی طور پر انسٹرکٹرز کو ان کے کورس کے سیکھنے کے نتائج کو تیار کرنے پر توجہ فراہم کرتی ہے۔ بہت ساری وجوہات ہیں جن کی وجہ سے ایک استاد بلوم کی ٹیکسٹنومی کا استعمال کرنا چاہے گا۔ ابتدائی طور پر، اس کا استعمال تعلیمی عمل کے بارے میں کسی کا فہم بڑھانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ اساتذہ پیچیدہ علمی نشوونما کو دیکھ اور سمجھ سکتے ہیں اور یہ کہ کس طرح نچلی سطح کی مہارتیں اعلیٰ سطح کی سوچ کو جنم دیتی ہیں (مثال کے طور پر، حقائق کو یاد کرنا اور پچھلے مسائل کو سمجھنا ایک طالب علم کو اپنے تجربے کو اسی طرح کے مسائل پر لاگو کرنے کی اجازت دیتا ہے)۔ اس تفہیم کا استعمال مواد کو ترجیح دینے میں سہولت فراہم کرتا ہے اور کلاس کے وقت کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے اسباق کی تنظیم کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، نچلی سطح کی مہارتیں (مثلاً، حقائق سے متعلق علم کو یاد رکھنا) اعلیٰ درجے کی مہارتیں متعارف کرانے سے پہلے تیار کی جا سکتی ہیں (مثلاً، تعلقات کا تجزیہ)۔ موجودہ معلمین کو اکثر معیارات اور نصاب کے تقاضوں کی مبہم ترتیب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بلوم کی درجہ بندی ان معیارات کو قابل رسائی حصوں میں توڑنے کے لیے ایک رہنما فریم ورک پیش کرتی ہے جس کا استعمال روزمرہ کے اسباق کی منصوبہ بندی کے لیے کیا جا سکتا ہے اور کلاس کے لیے ان کے اپنے اہداف سے آسانی سے موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ جس طرح مختلف سطحوں کو مختلف تدریسی ترسیل کے طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح انہیں مختلف جانچ کے طریقوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ بلوم کی درجہ بندی کو چیک لسٹ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ٹرمین کی تمام سطحوں کا جائزہ لیا گیا ہے اور جانچ کے طریقوں کو مناسب اسباق اور طریقہ کار کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے۔ اس طرح، درجہ بندی آپ کے لیے جانچ کے طریقوں، مواد، اور تدریسی مواد کے درمیان تسلسل کو برقرار رکھنے اور کمزور ایریاز کی نشاندہی کرنا بھی آسان بناتی ہے۔

توسیعی مطالعہ:

بلوم ٹیکسٹنومی کی تجدید (2001)

اصل میں، بلوم ٹیکسٹنومی علمی ٹرمین پر خصوصی توجہ کے ساتھ یک جہتی تھی۔ Anderson and Krathwohl (2001) کے ذریعہ تیار کردہ موجودہ اپڈیٹ شدہ ورژن دو جہتوں کے درمیان تعاملات کو از سر نو ترتیب دیتا ہے اور نمایاں کرتا ہے: علمی عمل اور علمی مواد۔ اینڈرسن اور Krathwohl اصل ہینڈ بک کو اپ ڈیٹ کرنے کی دو وجوہات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ وہ تعلیمی نتائج کو اصل کتابچہ پر دوبارہ مرکوز کرنے پر زور دیتے ہیں، جو اپنے وقت سے پہلے کی تھی اور اب بھی جدید معلمین کو مدد فراہم کر سکتی ہے اور نفسیات اور تعلیم میں نئی دریافتوں کو فریم ورک میں شامل کر سکتی ہے۔ ان کی نظر ثانی میں، علمی عمل کو فعل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور علمی مواد کو بطور اسم پیش کیا جاتا ہے۔ Evaluation اور Synthesis کی سطحوں کے تبادلے کے ساتھ ساتھ (جس کا نام وہ تخلیق کرتے ہیں)، اینڈرسن اور Krathwohl نے چار اقسام کو شامل کرنے کے لیے علم کی جہت کو از سر نو بیان کیا:

- حقائق کا علم: ایک علمی شعبہ کے بنیادی عناصر جو ایک طالب علم کو معلوم ہونا چاہیے اور مسائل کو حل کرنے کے لیے ان پر کام کرنے کے قابل ہونا چاہیے جن میں بنیادی اصطلاحات اور مخصوص تفصیلات اور عناصر شامل ہیں۔



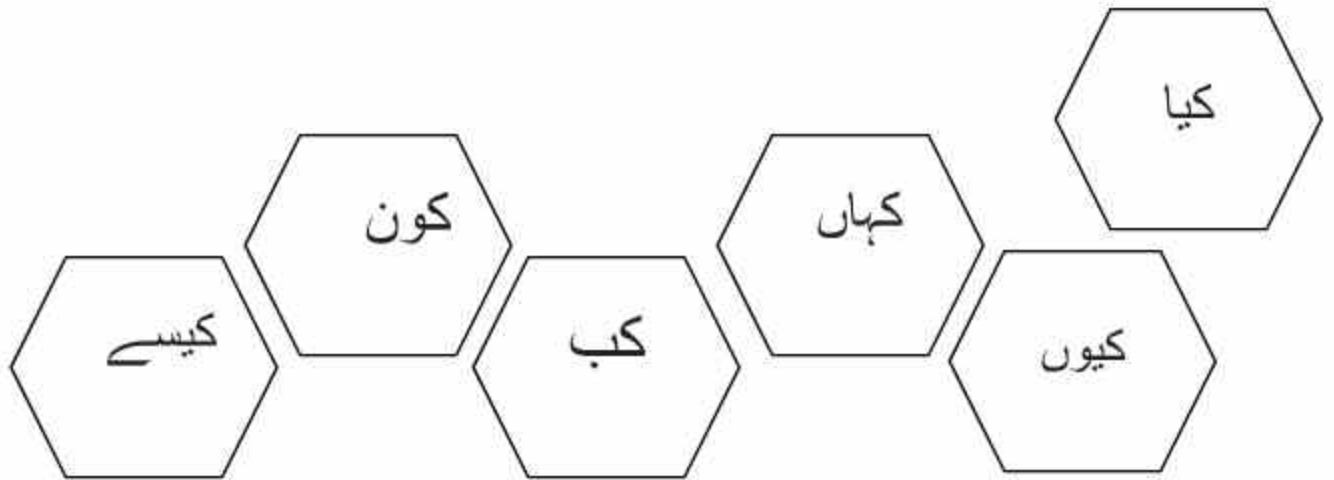
- تصوراتی علم: بنیادی حقائق کے علم کے درمیان باہمی تعلق جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ عناصر کیسے ایک ساتھ کام کرتے ہیں، مثال کے طور پر، درجہ بندی اور زمرے، اصول اور عمومیت، اور نظریات، ماڈل اور ڈھانچے۔
- طریقہ کار کا علم: کوئی کام کیسے انجام دیا جاتا ہے۔ جس میں انکوائری کے طریقے، مہارتیں، الگورتھم، تکنیک، اور معلومات کی چھان بین کے طریقے، لاگو کرنا، یا تجزیہ کرنے کے لیے درکار طریقے شامل ہیں۔
- ادراکی علم/خود فہمی: اپنے ادراک کے بارے میں آگاہی اور علم جس میں سیکھنے کی حکمت عملی، علمی کاموں کے بارے میں سیاق و سباق اور مشروط علم، اور خود فہمی۔

## References

- Bloom, B. S. (1969). *Taxonomy of educational objectives: The classification of educational goals : Handbook I, Cognitive domain*. New York: McKay.
- Anderson, L. W., Krathwohl, D. R., & Bloom, B. S. (2001). *A taxonomy for learning, teaching, and assessing: A revision of Bloom's taxonomy of educational objectives*. New York: Longman

## ٹاسک 5: ٹول کٹ 5 ڈبلیو 1 ایچ

\_\_\_\_\_ کیا \_\_\_\_\_ کیوں \_\_\_\_\_ کہاں  
براہ کرم یہاں لکھیں



\_\_\_\_\_ کب \_\_\_\_\_ کون \_\_\_\_\_ کیسے  
براہ کرم یہاں لکھیں

# Bloom's Taxonomy

## بلوم کی درجہ بندی

بلوم کی درجہ بندی درجہ وار سطحوں کا ایک مجموعہ ہے۔ جو سیکھنے کے مقاصد میں پیچیدگی اور وضاحت کی سطحوں کی درجہ بندی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اساتذہ نے عام طور پر بلوم کی درجہ بندی کا استعمال امتحانات / جائزہ جات (ٹیسٹ اور طالب علم کے سیکھنے کے دیگر جائزوں)، انساب (پورٹفولیو)، اسباق پروجیکٹس، اور دیگر سیکھنے کی سرگرمیاں، اور تدریسی طریقوں جیسے سوال کرنے کی حکمت عملیوں کے بارے میں آگاہی یا رہنمائی کے لیے کیا ہے۔ اس مادل کا نام بنجمن بلوم کے نام پر رکھا گیا تھا۔

بلوم کی درجہ بندی، جو اصل میں بنجمن بلوم نے 1956 میں تیار کی تھی، کئی دہائیوں سے تعلیم کی بنیاد رہی ہے، جو سیکھنے کے مقاصد اور نتائج کی درجہ بندی کے لیے ایک ترتیب وار فریم ورک فراہم کرتی ہے۔ 2001 میں، لورین اینڈرسن کی قیادت میں تعلیمی ماہر نفسیات کے ایک گروپ نے جدید تعلیمی طریقوں اور نظریات کے ساتھ بہتر طور پر ہم آہنگ کرنے کے لیے درجہ بندی کی تجدید اور اس پر نظر ثانی کی۔ نظر ثانی شدہ بلوم کی درجہ بندی تعلیم کے بدلتے ہوئے منظر نامے کی عکاسی کرتی ہے اور فعال سیکھنے، تنقیدی سوچ اور حقیقی دنیا کے اطلاق پر زیادہ زور دیتی ہے۔

نظر ثانی شدہ بلوم کی درجہ بندی اصل درجہ بندی میں موجود علمی مہارتوں کی چھ سطحوں کو برقرار رکھتی ہے لیکن انہیں دوبارہ منظم کرتی ہے اور عمل پر مبنی فعل پر زور دینے کے لیے سطحوں کے نام تبدیل کرتی ہے۔ سطحوں، پیچیدگی کے صعودی ترتیب میں، یاد رکھنا (Remember)، سمجھنا (Understand)، لاگو کرنا (Apply)، تجزیہ کرنا (Analyze)، تشخیص یا جائزہ لینا (Evaluate) اور تخلیق کرنا (Create) ہیں۔ ہر سطح ایک مختلف قسم کی علمی سرگرمی کی نمائندگی کرتی ہے، بنیادی سطح یاد کرنے سے لے کر نئے خیالات کی تخلیق تک۔

Remember / یاد کرنے کی سطح پر، سیکھنے والوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ حقائق اور معلومات کو یاد کریں۔ اس میں پہلے سیکھے گئے علم کی بازیافت یعنی یاد دہانی شامل ہے۔ Remember سے وابستہ فعل کی مثالیں "define" تعریف کرنا، "list" شناخت کرنا، "identify" "فہرست بنانا" اور "recite" "پڑھنا" ہیں۔ کلاس روم میں، اساتذہ کلیدی تصورات کے بارے میں طلباء کی سمجھ کو تقویت دینے اور جانچنے کے لیے فلش کارڈز، سوالات، اور یادداشتی کھیلوں جیسی سرگرمیاں استعمال کر سکتے ہیں۔

Understanding Level فہم اور خیالات یا تصورات کی وضاحت کرنے کی صلاحیت پر مرکوز ہے۔ سیکھنے والے معلومات کی اپنے الفاظ میں تشریح کر کے، مواد کا خلاصہ، اور بیرونی بیانیہ کر کے مواد پر اپنی گرفت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ایکشن فعل جیسے "وضاحت"، "وضاحت"، "خلاصہ"، اور "پیش گوئی" اس سطح سے وابستہ ہیں۔ افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے، معلمین طلبہ کو مباحثوں، تصوری نقشہ سازی، یا اسٹوری بورڈنگ کی سرگرمیوں میں شامل کر سکتے ہیں۔

Apply Level یعنی لاگو کرنے کی سطح پر علم اور سمجھ کا نئے حالات میں استعمال شامل ہے۔ سیکھنے والے مسائل کو حل کرنے اور کاموں کو پورا کرنے کے لیے تصورات، اصولوں اور طریقہ کار کا اطلاق کرتے ہیں۔ یہ سطح عملی اطلاق اور حقیقی دنیا کی مطابقت پر زور دیتی ہے۔ اس سطح پر ایکشن فعل میں "لاگو کریں"، "حل کریں"، "استعمال کریں"، اور "مظاہرہ کریں" شامل ہیں۔ اساتذہ طلباء کو مستند منظر نامے پیش کر کے نفاذی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں جن کے لیے سیکھے ہوئے تصورات اور مہارتوں کے اطلاق کی ضرورت ہوتی ہے۔

درجہ بندی کو آگے بڑھاتے ہوئے، ہم Analyze Level یعنی تجزیہ کی سطح پر پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں، سیکھنے والے معلومات کی جانچ کرتے ہیں، نمونوں کی شناخت کرتے ہیں، اور پیچیدہ خیالات کو ان کے اجزاء میں تقسیم کرتے ہیں۔ تجزیہ میں تنقیدی سوچ اور ربط پیدا کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ Analyze یعنی تجزیہ کے ساتھ مشمل ایکشن فعل یہ ہیں "Analyze" تجزیہ کریں، "Differentiate" فرق کریں، "organize" منظم کریں، اور "Compare" موازنہ کریں۔ تجزیہ کو فروغ دینے کے لیے، ماہرین تعلیم طلبہ سے متن، ڈیٹا، یا کیس اسٹڈیز کا تجزیہ کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

Evaluate Level یا جانچ کی سطح پر، سیکھنے والے معلومات، دلائل، یا حکمت عملی کے معیار، اعتبار، یا قدر کا اندازہ لگاتے ہیں۔ وہ معیار اور شواہد کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں، معقول رائے یا تنقید کو مرتب کرتے ہیں۔ جانچ کی سطح پر استعمال ہونے والے ایکشن فعل میں شامل ہیں "جائزہ / تجزیہ کریں"، "ثابت کریں"، "تنقید"، اور "تعمید لگائیں" یا "اندازہ لگائیں"۔

وغیرہ" اساتذہ ممتاز یا پیچیدہ مسائل کے ساتھ طلباء کو پیش کر کے / Evaluate جانچ کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں، ان سے ثبوت کا جائزہ لینے اور باخبر فیصلے کرنے کی توقع کی جائے گی۔

نظر ثانی شدہ بلوم کی درجہ بندی کی اعلیٰ ترین سطح تخلیق یعنی Create ہے۔ اس مرحلے پر، سیکھنے والے نئے آئیڈیاز، ڈیزائن، یا حل تخلیق کرتے ہیں۔ تخلیق میں اصلیت اور جدت شامل ہے۔ ایکشن فعل جیسے "ڈیزائن"، "تحریر"، "تعمیر"، "اور" ایجاد" اس سطح سے وابستہ ہیں۔ اساتذہ طالب علموں کو پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے، فنکارانہ اظہار، یا مسئلہ حل کرنے کے کاموں میں مشغول ہونے کی اجازت دے کر تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دے سکتے ہیں جن کے لیے منفرد اور نئے طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

نظر ثانی شدہ بلوم کی درجہ بندی جدید تعلیمی اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے، فعال سیکھنے، تنقیدی سوچ، اور مستند سیاق و سباق میں علم کے اطلاق پر زور دیتی ہے۔ تعلیم میں اس کا اطلاق کئی فوائد پیش کرتا ہے۔

سب سے پہلے، نظر ثانی شدہ درجہ بندی تعلیم کے لیے سیکھنے والے پر مبنی نقطہ نظر کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ فعال مشغولیت اور اعلیٰ ترتیب کی سوچ کی مہارتوں پر توجہ مرکوز کر کے، معلمین گہری سمجھ اور علم کی برقراری کو فروغ دیتے ہیں۔

دوم، نظر ثانی شدہ بلوم کی درجہ بندی 21 ویں صدی کی ضروری مہارتوں کی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔ آج کی جہیز سے ترقی پذیر دنیا میں، طلباء کو حقائق کو یاد کرنے کی صلاحیت سے زیادہ کی ضرورت ہے۔ انہیں پیچیدہ مسائل کو حل کرنے، معلومات کا تنقیدی تجزیہ کرنے اور اختراعی حل تخلیق کرنے کے لیے علم کا اطلاق کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ نظر ثانی شدہ درجہ بندی سیکھنے والوں کو ان مہارتوں سے آراستہ کرتی ہے، انہیں ان کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگیوں میں کامیابی کے لیے تیار کرتی ہے۔

مزید برآں، نظر ثانی شدہ بلوم کی درجہ بندی کا اس روم میں ٹیکنالوجی کے انضمام کی حمایت کرتی ہے۔ فعال سیکھنے، باہمی تعاون کی سرگرمیوں اور تخلیقی منصوبوں کی سہولت کے لیے ڈیجیٹل ٹولز اور وسائل کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، طلباء کی سمجھ اور تصورات کے اطلاق کو بڑھانے کے لیے آن لائن سمولیشنز، ورچوئل رئیلیٹی، اور ملٹی میڈیا پرزینٹیشنز کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نظر ثانی شدہ درجہ بندی جانچ کے ڈیزائن کو بھی بہتر بناتی ہے۔ روایتی امتحانات جو مکمل طور پر یاد کرنے اور رٹا سسٹم پر توجہ مرکوز کرتے ہیں طلباء کی صلاحیتوں کا مکمل طور پر احاطہ نہیں کر سکتے ہیں۔ جانچ کے مختلف طریقوں کی شمولیت سے جو درجہ بندی کی مختلف سطحوں کو مارگٹ کرتے ہیں، اساتذہ طلباء کے سیکھنے کے نتائج اور پیشرفت کے بارے میں زیادہ جامع جائزہ حاصل کر سکتے ہیں۔

آخر میں، بلوم کی نظر ثانی شدہ درجہ بندی (Revised Bloom's Taxonomy) ایک قابل قدر فریم ورک ہے جو تعلیم کے بدلتے ہوئے منظر نامے کی عکاسی کرتا ہے اور جدید تعلیمی طریقوں سے ہم آہنگ ہے۔ فعال سیکھنے، تنقیدی سوچ، اور حقیقی دنیا کے سیاق و سباق میں علم کے اطلاق پر زور دے کر، نظر ثانی شدہ درجہ بندی سیکھنے والوں کو 21 ویں صدی میں کامیابی کے لیے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرتی ہے۔ تعلیم میں اس کا اطلاق سیکھنے والے پر مبنی نقطہ نظر کی حمایت کرتا ہے، تخلیقی صلاحیتوں اور اختراع کو فروغ دیتا ہے، اور طلباء کو زندگی بھر سیکھنے والے اور باخبر عالمی شہری بننے کے لیے تیار کرتا ہے۔ جیسا کہ تعلیم کا ارتقاء جاری ہے، نظر ثانی شدہ بلوم کی درجہ بندی اساتذہ کے لیے تدریس اور سیکھنے کے معیار اور تاخیر کو بڑھانے کے لیے ایک متحرک ذریعہ ہے۔



## Lesson Planning Component Placement

ٹاسک: دیے گئے سوالات کو پڑھیں اور مقصد کی مماثلت کی بنیاد پر ان کو اکٹھا کرنے کی کوشش کریں اور نیچے دیے گئے جدول میں مناسب عنوانات (A) سے (F) کے نیچے رکھیں:

A. سیکھنے کی سمتوں کا تعین کرنا

B. منظر ترتیب دینا

C. سیکھنے کی مخصوص سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں۔

D. اساتذہ کے لئے تدریسی معاونات مختص کرنا

E. افہام و تفہیم کی جانچ کرنے کا منصوبہ

F. ایک حقیقت پسندانہ ٹائم لائن بنانیں

1. اپنے سیکھنے کے مقاصد کی فہرست پر واپس جا کر، میں طلباء سے یہ چیک کرنے کے لیے کونسی سرگرمی کر سکتا ہوں کہ آیا ان میں سے ہر ایک مقصد پورا ہو گیا ہے؟
2. میں ان سے کیا چاہتا ہوں کہ وہ کلاس کے اختتام پر سمجھیں اور کرنے کے قابل ہوں؟
3. میں ان سے کیا چاہتا ہوں کہ وہ اس خاص سبق سے لے کر جائیں؟
4. میں موضوع کو متعارف کرانے کے لیے کیا کروں گا؟
5. سبق کا موضوع کیا ہے؟
6. میں طلباء کو کیا سکھانا چاہتا ہوں؟
7. کیا یہ کام طلباء کی ترقی کی سطح کے لیے مناسب طور پر مشکل ہے؟
8. کیا یہ کام متنوع سیکھنے والوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تفریق کے مواقع فراہم کرتا ہے؟
9. کیا یہ کام طلباء کو مشغول کرے گا اور پورے عمل میں ان کی دلچسپی برقرار رکھے گا؟
10. ہر ایک سرگرمی میں کتنا وقت لے گی، پھر ہر ایک کے لیے کچھ اضافی وقت کی منصوبہ بندی کریں۔
11. کام کو مزید پر لطف اور بامعنی کیسے بنایا جا سکتا ہے؟
12. میں طلباء سے تفہیم کی جانچ کے لئے کون سے سوالات پوچھوں گا؟
13. میں طلباء سے یہ ظاہر کروانے کے لیے کہ وہ پیروی کر رہے ہیں کیا کروں گا؟
14. مکمل کرنے کے لیے کن وسائل / ذرائع اور مواد کی ضرورت ہے؟

15. کیا ذرائع / وسائل آسانی سے دستیاب اور تمام طلباء کے لیے قابل رسائی ہیں؟

16. میں یہ کیسے چیک کروں گا کہ آیا طالب علم اس موضوع کے بارے میں کچھ جانتے ہیں یا اس کے بارے میں پہلے سے کوئی تصورات رکھتے ہیں؟

17. اس موضوع کے بارے میں عام طور پر پائے جانے والے کچھ خیالات (یا ممکنہ طور پر غلط فہمیاں) کیا ہیں جن سے طالب علم واقف ہوں گے یا ان کی حمایت کر سکتے ہیں؟ کام کو

عنوانات	سوالات کے نمبرز
a. سیکھنے کی سمتوں کا تعین کرنا.	
b. منظر بنانا	
c. مخصوص سیکھنے کی مخصوص سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں.	
d. اساتذہ کی معاونات مختص کرنا	
e. تعہد کی جانچ کرنے کا منصوبہ بنائیں	
f. ایک حقیقت پسندانہ ٹائم لائن بنائیں	



## سی ٹی ڈائممنڈ 9 - سرگرمی

- مسئلہ یا سوال کی شناخت کریں: اس مسئلے یا سوال کی واضح طور پر وضاحت کریں جس کے لیے تنقیدی سوچ کی ضرورت ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کو اس بات کی واضح سمجھ ہے کہ کس چیز پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔
- معلومات جمع کریں: مسئلہ یا سوال سے منسلک متعلقہ معلومات، ڈیٹا، اور شواہد جمع کریں۔ قابل اعتماد ذرائع کا استعمال کریں اور ایک جامع فہم حاصل کرنے کے لیے متعدد نقطہ نظر پر غور کریں۔
- معلومات کا تجزیہ کریں: معلومات کی جانچ کریں اور اسے اس کے اجزاء میں تقسیم کریں۔ اہم خیالات، دلائل اور مفروضوں کی شناخت کریں۔ معلومات کے اندر پیٹرن، تعلقات، اور تضادات تلاش کریں۔
- ثبوت کا جانچ کریں: ثبوت اور ذرائع کی ساکھ، اعتبار، اور مطابقت کی جانچ کریں۔ پیش کردہ دلائل کی خوبیوں اور خامیوں پر غور کریں۔ معلومات کی صداقت کا تعین کریں اور آیا یہ آپ کے ابتدائی مفروضوں کی حمایت کرتی ہے یا چیلنج کرتی ہے۔
- متبادل پیدا کریں: مسئلہ یا سوال کے متعدد ممکنہ حل یا نقطہ نظر پیدا کریں۔ تخلیقی اور مختلف سوچ کی حوصلہ افزائی کریں۔ مختلف طریقہ کار اور نقطہ نظر پر غور کریں جو مختلف بصیرت یا ممکنہ حل پیش کر سکتے ہیں۔
- مضمرات اور نتائج پر غور کریں: ہر متبادل کے ممکنہ نتائج یا مضمرات کا جائزہ لیں۔ مثبت اور منفی دونوں قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات پر غور کریں۔ ہر آپشن کے اخلاقی، سماجی اور عملی مضمرات کا اندازہ لگائیں۔
- ایک معقول فیصلہ کریں: تجزیہ اور تشخیص کی بنیاد پر، ایک باخبر اور مدلل تصفیہ یا فیصلہ کریں۔ ایسے منطقی نتائج اخذ کریں جن کی تائید شواہد اور استدلال سے ہو۔ اگر نئے ثبوت یا معلومات سامنے آئیں تو اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کے لیے تیار رہیں۔
- آگاہ کریں اور کارروائی کریں: اپنے تصفیے یا فیصلے کو واضح طور پر بتائیں، معقول اور معاون ثبوت فراہم کریں۔ منتخب کردہ حل کو نافذ کریں یا اپنے تنقیدی سوچ کے عمل کی بنیاد پر مناسب اقدام کریں۔
- عمل پر غور کریں: خود تنقیدی سوچ کے عمل پر غور کریں۔ اپنی سوچ کی طاقتوں اور حدود پر غور کریں اور بہتری کے ایریاز کی نشاندہی کریں۔ اپنی تنقیدی سوچ کی مہارت کو بڑھانے کے لیے تاثرات طلب کریں اور تجربے سے سیکھیں۔

## مؤثر سوال کرنا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ سوالات بامعنی مصروفیت کو فروغ دیتے ہیں۔

جب تعلیم و تدریس میں سوالات کا استعمال کرتے وقت، اس کی تاثیر کو یقینی بنانے اور بامعنی مصروفیت کو فروغ دینے کے لیے کئی عوامل پر غور کیا جانا چاہیے۔ ان عوامل میں شامل ہیں:

1. مقصد: سوالات کا مقصد واضح کریں۔ کیا ان کا مقصد تفہیم کا اندازہ لگانا، تنقیدی سوچ کو اکسانا، بحث کی حوصلہ افزائی کرنا، یا غور و فکر کی طرف اشارہ کرنا ہے؟ مقصد کو سمجھنے سے سوالات کی اقسام اور مطلوبہ نتائج کی رہنمائی میں مدد ملتی ہے۔
2. سیکھنے کے مقاصد کے ساتھ وابستگی: اس بات کو یقینی بنائیں کہ سوالات سیکھنے کے مطلوبہ مقاصد کے مطابق ہوں۔ سوالات کو پڑھانے والے مواد یا ہنر کو حل کرنا چاہیے اور طلباء کو علم کا اطلاق کرنے، تجزیہ کرنے، تشخیص کرنے یا تخلیق کرنے کے مواقع فراہم کرنا چاہیے۔
3. ادراکی/شعوری سطح: سوالات کی ادراکی/شعوری سطح پر غور کریں۔ سوالات نچلی سطح کی یادداشت سے لے کر اعلیٰ سطح کی سوچ کی مہارت تک ہو سکتے ہیں۔ استعمال کردہ سوالات کی اقسام کو متوازن کرنے سے بنیادی علم اور گہری سمجھ دونوں کو فروغ مل سکتا ہے۔
4. سوال کرنے کی تکنیک: سوال کرنے کی مختلف تکنیکوں کا استعمال کریں، جیسے کہلے سوالات، تحقیقاتی سوالات، فرضی سوالات، یا ایسے سوالات جن کے لیے جواز درکار ہوتا ہے۔ یہ تنوع سوچ کی مختلف اقسام کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور طلباء کو متنوع طریقوں سے مشغول کرتا ہے۔
5. معاونت/اسکیولٹنگ: طلباء کی تیاری اور صلاحیتوں کی بنیاد پر مناسب معاونت/اسکیولٹنگ کو فراہم کریں۔ افہام و تفہیم کو بڑھانے کے لیے آسان سوالات کے ساتھ شروع کریں اور آہستہ آہستہ مزید پیچیدہ یا مشکل سوالات کی طرف بڑھیں۔ معاونت/اسکیولٹنگ سے طلباء میں اعتماد پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے اور ان کی سیکھنے کی ترقی میں مدد ملتی ہے۔
6. انتظار کا وقت: سوال کرنے کے بعد انتظار کا کافی وقت دیں۔ اس سے طلباء کو سوال پر کارروائی کرنے، اپنے جوابات مرتب کرنے اور اپنے خیالات جمع کرنے کا وقت ملتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ انتظار کے وقت میں اضافہ طالب علم کے جوابات کو زیادہ پر مغز اور صریح بنا دیتا ہے۔
7. 1. تفریق: طلباء کی ضروریات اور صلاحیتوں کی بنیاد پر سوالات میں فرق کریں۔ تمام طلباء کو بامعنی طریقوں سے شرکت کرنے اور مشغول ہونے کے مواقع فراہم کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سوالات کی پیچیدگی یا سطح کو ایڈجسٹ کریں کہ وہ ہر طالب علم کے لیے مناسب طور پر چیلنجنگ ہیں۔
8. 2. شرکت کی حوصلہ افزائی: ایک محفوظ اور معاون کلاس روم ماحول بنائیں جہاں طلباء مباحثوں میں حصہ لینے اور سوالات کے جوابات دینے میں آسانی محسوس کریں۔ تعاون کی حوصلہ افزائی اور طلباء کی شرکت کو بڑھانے کے لیے جوڑے بنا کر سوچنا یا چھوٹے گروپ ڈسکشن جیسی حکمت عملیوں کا استعمال کریں۔
9. سوالوں کی ترتیب: سوالات کی ترتیب کو حکمت عملی کے ساتھ ترتیب دیں۔ سابقہ علم کو فعال کرنے کے لیے وسیع یا تعارفی سوالات کے ساتھ شروع کریں، پھر مزید توجہ مرکوز کرنے والے یا تجزیاتی سوالات کی طرف بڑھیں۔ طلباء کے جوابات کو یکجا کرنے اور گہری سوچ کی حوصلہ افزائی کے لیے سوالات کی ترتیب پر غور کریں۔
10. فیڈ بیک اور تقویت: طلباء کے سوالات کے جوابات دینے کے بعد تعمیری آراء اور تقویت فراہم کریں۔ اس سے درست تفہیم کو تقویت ملتی ہے، غلط فہمیوں کا ازالہ ہوتا ہے، اور مزید سوچنے اور سیکھنے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
11. ثقافتی اور لسانی تحفظات: سوالات تیار کرتے وقت طلباء کے ثقافتی اور لسانی پس منظر کا خیال رکھیں۔ جامع زبان کا استعمال کریں، متنوع نقطہ نظر پر غور کریں، اور طلباء کو مواصلات کی مختلف شکلوں کا استعمال کرتے ہوئے اپنے خیالات کے اظہار کے مواقع فراہم کریں۔

ان عوامل پر غور کرنے سے، اساتذہ کلاس روم میں مصروفیت، تنقیدی سوچ اور گہری سمجھ کو فروغ دینے کے لیے سوالوں کو مؤثر طریقے سے ایک طاقتور تدریسی ٹول کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

## سٹیشن 2 : تدریسی گرڈ کی بازیافت

کانفرنس کی ای میل وصول کرنے کی تاریخ کیا تھی؟	کانفرنس کا دورانیہ کیا ہے؟	کانفرنس کا موضوع کیا ہے؟	کانفرنس کا متوقع نتیجہ کیا ہے؟
کیا بنیادی موضوعات کے ساتھ کوئی ذیلی موضوعات بھی ہیں؟	پہلی ای میل کا موضوع کیا تھا؟	آپ نے کانفرنس کے لئے اپنا اندراج کیوں کروایا؟	کس موضوع نے آپ کو سب سے زیادہ مائل کیا؟
کانفرنس کے لیے کتنے سیشن بنائے گئے ہیں۔	کانفرنس سے آپ کی توقعات کیا ہیں؟	پہلی ای میل کا بھیجنے والا کون تھا؟	کتنے سیشنز آن لائن ہیں؟



## سی ٹی ڈائمنڈ 9- سرگرمی

- مسئلہ یا سوال کی شناخت کریں: اس مسئلے یا سوال کی واضح طور پر وضاحت کریں جس کے لیے تحقیقی سوچ کی ضرورت ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کو اس بات کی واضح سمجھ ہے کہ کس چیز پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔
- معلومات جمع کریں: مسئلہ یا سوال سے منسلک متعلقہ معلومات، ڈیٹا، اور شواہد جمع کریں۔ قابل اعتماد ذرائع کا استعمال کریں اور ایک جامع فہم حاصل کرنے کے لیے متعدد نقطہ نظر پر غور کریں۔
- معلومات کا تجزیہ کریں: معلومات کی جانچ کریں اور اسے اس کے اجزاء میں تقسیم کریں۔ اہم خیالات، دلائل اور مفروضوں کی شناخت کریں۔ معلومات کے اندر پیٹرن، تعلقات، اور تضادات تلاش کریں۔
- ثبوت کا جانچ کریں: ثبوت اور ذرائع کی ساکھ، اعتبار، اور مطابقت کی جانچ کریں۔ پیش کردہ دلائل کی خوبیوں اور خامیوں پر غور کریں۔ معلومات کی صداقت کا تعین کریں اور آیا یہ آپ کے ابتدائی مفروضوں کی حمایت کرتی ہے یا چیلنج کرتی ہے۔
- متبادل پیدا کریں: مسئلہ یا سوال کے متعدد ممکنہ حل یا نقطہ نظر پیدا کریں۔ تخلیقی اور مختلف سوچ کی حوصلہ افزائی کریں۔ مختلف طریقہ کار اور نقطہ نظر پر غور کریں جو مختلف بصیرت یا ممکنہ حل پیش کر سکتے ہیں۔
- مضمرات اور نتائج پر غور کریں: ہر متبادل کے ممکنہ نتائج یا مضمرات کا جائزہ لیں۔ مثبت اور منفی دونوں قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات پر غور کریں۔ ہر آپشن کے اخلاقی، سماجی اور عملی مضمرات کا اندازہ لگائیں۔
- ایک معقول فیصلہ کریں: تجزیہ اور تشخیص کی بنیاد پر، ایک باخبر اور مدلل تصفیہ یا فیصلہ کریں۔ ایسے منطقی نتائج اخذ کریں جن کی تائید شواہد اور استدلال سے ہو۔ اگر نئے ثبوت یا معلومات سامنے آئیں تو اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کے لیے تیار رہیں۔
- آگاہ کریں اور کارروائی کریں: اپنے تصفیے یا فیصلے کو واضح طور پر بتائیں، معقول اور معاون ثبوت فراہم کریں۔ منتخب کردہ حل کو نافذ کریں یا اپنے تحقیقی سوچ کے عمل کی بنیاد پر مناسب اقدام کریں۔
- عمل پر غور کریں: خود تحقیقی سوچ کے عمل پر غور کریں۔ اپنی سوچ کی طاقتوں اور حدود پر غور کریں اور بہتری کے ایریاز کی نشاندہی کریں۔ اپنی تحقیقی سوچ کی مہارت کو بڑھانے کے لیے تاثرات طلب کریں اور تجربے سے سیکھیں۔

























**NATIONAL CURRICULUM COUNCIL SECRETARIAT**  
MINISTRY OF FEDERAL EDUCATION AND  
PROFESSIONAL TRAINING, ISLAMABAD  
GOVERNMENT OF PAKISTAN